© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

فی ظلال القرآن

مصنف: سید قطب شہید

مترجم: مولانا سید حامد علی

جدید دور کے جن اصحاب علم وقلم نے عالم عرب میں دین کا صحیح شعور، اس کے لیے قربانی کا جذبہ بیدار کیا اور اس راہ میں استقامت اور پامردی کا عملی ثبوت دیا ان میں سید قطب شہید کی شخصیت سب سے نمایاں ہے۔ عالم عرب کا دینی حلقہ انھیں فراموش نہیں کر سکتا۔ آج بھی وہ اس کے دل کی دھڑکن بنے ہوئے ہیں۔ قرآن، حدیث اور اسلامی تاریخ پر ان کی بڑی وسیع نظر تھی، اس کے ساتھ انھوں نے مغربی تہذیب کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا تھا اور اس کے افکار و نظریات کی خامیوں سے اچھی طرح واقف تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں ادب وانشار کی قوت سے بھی نوازا تھا۔ ان کی تحریروں میں بڑی جان ہوتی ہے۔ وہ نئی نسل کو بہترین اسلوب میں اسلام کو سمجھانے اور ان کی ذہنی خلش کو دور کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتے تھے۔ انھوں نے جدید ترین موضوعات پر اسلام کی روشنی میں بڑی علمی بحثیں کی ہیں اور اسلام کی برتری ثابت کی ہے۔ ان کی تصانیف میں ان کی تفسیر 'فی ظلال القرآن' سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ اس کے مطالعہ سے مغرب کے فتنوں اور مستشرقین کے اعتراضات سے واقفیت حاصل ہوتی ہے اور اسلام کی عظمت دل میں جگہ پاتی ہے۔ عربی کی جدید تفسیروں میں غالباً یہ تفسیر عالم عرب میں سب سے زیادہ پڑھی گئی اور اب بھی پڑھی جاتی ہے۔ مولانا سید حامد علی صاحب نے اس عظیم تفسیر کے ترجمہ کا بیڑا اٹھایا ہے۔ سید قطب کا انداز ادبی اور دعوتی ہے۔ یہ اس تفسیر کی ایک امتیازی خصوصیت بھی ہے۔ مولانا نے کوشش کی ہے کہ ترجمہ میں اس کے اس انداز کو منتقل کیا جائے۔ کسی عبارت کا صرف خلاصہ ہی نہ بیان کر دیا جائے بلکہ اس کا پورا ترجمہ ہو، کوئی نکتہ چھوٹنے نہ پائے اور ترجمہ اصل سے قریب تر ہے۔ اردو کے ترجمے بالعموم، ان کے مترجمین کی غفلت اور کم علمی کا ثبوت فراہم کرتے رہتے ہیں اسی وجہ سے ان پر اعتماد نہیں ہوتا۔ لیکن مولانا حامد علی کا نام ترجمہ کی صحت اور خوبی کی ضمانت ہے۔ مولانا نے جگہ جگہ اپنے حواشی کے ذریعہ کتاب کی قدر وقیمت میں اضافہ کیا ہے۔ قرآن مجید کے ترجمہ میں مولانا نے

© rasailojaraid.com